پریس ریلیز

گوجرانوالہ 11اکتوبر 2023ء

پاکستان میں تعینات بیلجئم کے سفیر چارلس ڈی لون نے کہا کہ بیلجئم دنیا کا تیسرا بڑا ایکسپورٹر ہے گڈز امپورٹ کے حوالے سے اس کا شمار 14ویں نمبر پر اور سروسز امپورٹ میں اس کو 12ویں پوزیشن حاصل ہے جبکہ جغرافیکل اعتبار سے اسے یورپین ممالک کا دل تصور کیا جاتا ہے ۔GSP پلس کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ مستقبل میں پاکستان کیلئے GSP پلس کے دائرکار کو مزید بڑھایا جارہا ہے۔اس ٹیکسٹائل سمیت دیگر مصنوعات کے حوالے سے بھی GSP پلس سے استفادہ حاصل کیا جاسکے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بیلجئم کے مابین ٹریڈ بیلنس پاکستان کے حق میں ہے دونوں ممالک آپس میں ٹریدنگ پارٹنر کی حیثیت رکھتے ہیں جو کہ ایک خوش آئند بات ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اراکین سے خطاب کے دوروان کیا جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے صدر شیخ فیصل ایوب نے کی ۔اس موقع پر سینئر نائب صدر حمیس گلزار مغل، نائب صدر عادل ندیم ،اراکین مجلس عاملہ، سابق سینئر نائب صدر عرفان سہیل، سابق نائب صدر ملک امین ناز ،ٹریڈ اینڈ کمرشل قونصلر عابد حسین ،ٹریڈ آفیسر شوکت نیازی کے علاوہ بزنس کمیونٹی کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ گوجرانوالہ کی بزنس کمیونٹی اگر اپنی مصنوعات کو یوپین منڈیوں تک لیجانے چاہتی ہے تو بیلجئم میں سستے نرخوں پر ویئر ہاؤسز موجود ہیں۔انہوں نے کہا کہ چیمبر اراکین کی معلومات کیلئے بیلجئم کمپنیوں کی نمائش کے انعقاد کے مقصد بھی یہی ہے بزنس کمیونٹی کو مطلوبہ معلومات انہیں کی دہلیز پر مہیا کی جائے ۔

قبل ازیں گوجرانوالہ چیمبر کے صدر شیخ فیصل ایوب نے گوجرانوالہ کی صنعتی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور کہا کہ GSP پلس کے دائرکار کو بڑھانا بڑی اچھا اقدام ہے البتہ ضرورت اس امر کی ہے کہ تجارت کے فروغ کیلئے تجارتی وفود کے تبادلہ کیا جائے بزنس کمیونٹی کو آسان شرائط پر ویزوں کے حصول کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ دونوں ممالک کے تجارت کے فروغ کیلئے وسیع مواقع موجود ہیں دونوں ممالک کو چاہیئے کے تجارتی تعلقات کو مستحکم کر کے معیشت کو مضبوط کیا جائے۔